حلول و اتحاد اور ہمہ اوست واحدیت کے تصورات میں خط تفاوت نہیں کھینچا گیا اور ان تمام اصطلاحات کو مترادفات کے طور پر برتا گیا ہے' جو غلط اور ناانصافی پر مبنی ہے۔ کتاب کے اکثر مقامات پر اختلاف رائے کی گنجایش موجود ہے' لیکن یہاں تفصیل کا موقع نہیں۔

کتاب لائق مطالعہ ہے۔ مصنف نے بڑی محنت سے اسے ترتیب دیا ہے۔ ان کا انداز تحریر استدلالی اور ان کا رویہ علمی ہے۔ کتاب میں کہیں بھی جذباتیت کا شائبہ نہیں پایا جاتا اور یہی کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ تصوف کے حق یا مخالفت میں' خاصا لوازمہ اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے۔ (عبدالعزیز ساحر)

ڈاکٹر غلام جیلانی برق کے خطوط' مرتبہ عبدالعزیز ساحر۔ ناشر: حسنین پبلی کیشنز' ۱۱- ندیم پارک' گلشن راوی' لاہور۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

بیسویں صدی میں مسلمانوں کے ہاں تجدد کی لہر بڑی قوت سے اٹھی' لیکن ان میں کئی متجددین کو اللہ تعالٰی نے نور ہدایت عطا کیا' اور وہ اپنی سابقہ سوچ سے رجوع کر گئے۔ ڈاکٹر غلام جیلانی برق (۲۶ اکتوبر ۱۹۰۱ء - ۱۲ مارچ ۱۹۸۵ء) ایسے ہی لوگوں میں سے تھے۔

ڈاکٹر برق نے دین اسلام کے حوالے سے تشکیک و ریب پر مبنی کتب لکھ کر کچے ذہن کے کئی نوجوانوں کو دین سے برگشتہ کیا' لیکن جب انھیں اپنے موقف کی غلطی معلوم ہوئی تو انھوں نے رجوع کر لیا۔ وہ ایک خط میں لکھتے ہیں: "کسی وقت میرے عقائد میں کجی رہی.... کیا بعد از توبہ بھی پچھلے گناہ معاف نہیں ہوتے؟" (ص ۴۰)۔ اور یہ کہ: "اللہ کی ہستی سے انکار کوئی گدھا ہی کر سکتا ہے" (ص ۴۷)۔ اور یہ کہ: "۱۹۵۲ء کے بعد میں نے حدیث کے متعلق اپنا موقف بدل لیا تھا-- [اب] میرے عقائد وہی ہیں' جو اہل سنت کے ہیں" (ص ۳۰)۔ اللہ تعالٰی ان کی مغفرت فرمائے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ ان کے دور کج روی کی تخلیقات کو بعض ناشرین ابھی تک شائع کر رہے ہیں (حالانکہ اس کا کوئی جواز نہیں ہے)۔ ظاہر ہے کہ اس فعل کی جواب دہی ناشر حضرات کو آخرت میں کرنی ہوگی۔

نوجوان محقق عبدالعزیز ساحر نے برق مرحوم کے خطوط بڑی محنت سے جمع کر کے مرتب کیے ہیں۔ خطوط کے مکتوب الیہم کا تعارف بھی شامل کتاب ہے اور خط کے مندرجات میں جو امور وضاحت طلب تھے' ان کی تفصیلات (ص ۱۵۰ - ۲۰۶) کو تحقیقی ذوق کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

ابتدا میں برق مرحوم کا سوانحی خاکہ دیا گیا ہے (مع ان کی تصانیف کے)۔ پھر ان کے افکار و نظریات کا ایک مطالعہ و جائزہ ہے' اور آخر میں برق کی دست نوشت تحریروں کے عکس بھی شامل ہیں۔

یہ کتاب ترتیب و تدوین کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ (سلیم منصور خالد)